سوال

(319) کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کے لئے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ، یادگار کے لئے ذی روح چیزوں مثلاً انسانوں وغیرہ کی تصویروں کو جمع کرنا جائز نہیں ہے بلکہ واجب ہے کہ انہیں تلف کر دیا جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا :

((لاتدع صورة الاطمستها ٗولاقبرا مشرفا الاسویتہ))

''ہر تصویر کو مٹا دو اور ہر اونچی قبر کو برابر کردو۔''

اسی طرح نبی علیہ الصلاة والسلام سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپؐ نے گھر میں تصویر رکھنے سے منع فرمایا ہے اور جب آپؐ فتح مکہ کہ دن بیت اللہ میں تشریف لے گئے اور آپؐ نے بیت اللہ کی دیواروں کو دیکھا تو پانی اور کپڑا منگوایا اور اس کے ساتھ تصویروں کو مٹا دیا ، ہاں البتہ جمادات مثلاً پہاڑ اور درخت وغیرہ کی تصویروں میں کوئی حرج نہیں ۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 408